سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الف لام میم ۝١	الٓمّٓ ۝١
اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ
زندۂ جاوید ہے، پوری کائنات کو قائم رکھنے والا ہے ۝٢	الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝٢
اسی نے نازل کی ہے تم پر یہ کتاب حق کے ساتھ	نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
تصدیق کرتی ہوئی ان کتابوں کی جو اس سے پہلے موجود تھیں	مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ
اور اسی نے نازل کی تورات اور انجیل ۝٣	وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ ۝٣
اس سے پہلے، انسانوں کی ہدایت کے لیے اور اسی نے نازل کیا	مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ
فرقان ۔ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا، آیاتِ الٰہی کا	الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ
انہی کے لیے ہے عذاب، سخت ترین	لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ
اور اللہ غالب ہے، برائی کا بدلہ دینے والا ہے ۝٤	وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝٤
بے شک اللہ وہ ہے کہ نہیں پوشیدہ اس سے کوئی چیز	اِنَّ اللّٰهَ لَا یَخْفٰى عَلَیْهِ شَیْءٌ
زمین میں اور نہ آسمان میں ۝٥	فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ۝٥
وہی تو ہے جو شکل و صورت بناتا ہے تمہاری،	هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ
ماؤں کے پیٹ میں، جیسی چاہے، نہیں کوئی معبود	فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ
سوائے اس کے وہ سب پر غالب بڑی حکمت والا ہے ۝٦	اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝٦

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ	وہی تو ہے جس نے نازل کی تم پر یہ کتاب اس میں
اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ	آیاتِ محکمات بھی ہیں، وہی کتاب کی بُنیاد ہیں اور کچھ دوسری
مُتَشٰبِهٰتٌ ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ	متشابہات ہیں سو وہ لوگ جن کے دلوں میں
زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ	کجی ہے وہ تو پیچھے پڑے رہتے ہیں ان آیات کے جو متشابہ ہیں
مِنْهُ ابْتِغَاۗءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاۗءَ	ان میں سے تلاش میں فتنے کی اور تلاش میں
تَاْوِيْلِهٖ ڤ وَمَا يَعْلَمُ	اس کی حقیقت وماہیت کے جبکہ نہیں جانتا
تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ڤ وَالرّٰسِخُوْنَ	اس کی حقیقت وماہیت مگر اللہ ۔اور وہ لوگ جو پختہ کار ہیں
فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ	علم میں کہتے ہیں ایمان لائے ہم اس پر ،
كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ	سب کا سب ہمارے رب کی طرف سے ہے ،
وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۞	اور نہیں سمجھتے (یہ نکتہ) مگر دانشمند لوگ ۞
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا	(جو کہتے ہیں) اے ہمارے مالک! نہ پیدا کیجیو کجی ہمارے دلوں میں
بَعْدَ اِذْ ھَدَيْتَنَا وَھَبْ لَنَا	بعد اس کے کہ اب تو ہمیں ہدایت دے چکا ہے اور بخش ہمیں
مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ	اپنی جناب سے رحمت ،
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَھَّابُ ۞	یقیناً تو ہے بہت زیادہ عطا کرنے والا ۞
رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ	اے ہمارے مالک! بے شک تو جمع کرنے والا ہے
النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ	سب لوگوں کو (اپنے حضور) ایک دن نہیں کوئی شک جس کے آنے میں
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۞	بے شک اللہ خلاف نہیں کرتا اپنے وعدے کے ۞

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ، ہرگز نہ بچاسکیں گے
عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم	اُن کو اُن کے مال اور نہ اُن کی اولادیں
مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ	اللہ (کی پکڑ) سے ذرا بھی اور یہی لوگ ہیں
وَقُودُ النَّارِ ﴿١٠﴾	ایندھن دوزخ کا ﴿١٠﴾
كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ	(ان کے) لچھن آلِ فرعون اور ان لوگوں کے لچھنوں جیسے ہیں
مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا	ان سے پہلے ہو گزرے ۔ جھٹلایا تھا اُنھوں نے ہماری آیات کو
فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ	سو پکڑ لیا اُن کو اللہ نے ان کے گناہوں کی پاداش میں
وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾	اور (یاد رکھو) اللہ سخت سزا دینے والا ہے ﴿١١﴾
قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا	کہہ دو (اے محمدؐ) ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا
سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ	کہ وہ وقت دُور نہیں جب تم مغلوب ہو جاؤ گے اور ہانکے جاؤ گے
إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٢﴾	طرف جہنّم کے ۔ اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ﴿١٢﴾
قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ	بے شک تھی تمہارے لیے بڑی نشانی ان دو گروہوں میں
الْتَقَتَا ۖ فِئَةٌ تُقَاتِلُ	جو ایک دوسرے سے نبرد آزما ہوئے ۔ ایک گروہ جنگ کر رہا تھا
فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ	اللہ کی راہ میں اور دوسرا گروہ کافر تھا
يَرَوْنَهُم مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ ۚ	دیکھ رہے تھے وہ اُن کو دوگنا اپنے سے کُھلی آنکھوں
وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ	اور اللہ قوّت بہم پہنچاتا ہے اپنی نصرت سے
مَن يَشَاءُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ	جس کو چاہے ۔ بے شک اس میں
لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿١٣﴾	ایک بڑا سبق ہے دیدۂ بینا رکھنے والوں کے لیے ﴿١٣﴾

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ	خوش نما بنا دی گئی ہے لوگوں کے لیے محبت
الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ	ان رغبتوں کی جو انھیں ہیں عورتوں سے اور اولاد سے،
وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ	بڑے بڑے ڈھیروں سے سونے اور چاندی کے،
وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ	منتخب گھوڑوں سے، مال مویشی سے
وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ	اور کھیت کھلیان سے۔ (لیکن) یہ سب سازوسامان ہے
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ	دنیاوی زندگی کا اور اللہ ہی کے پاس ہے
حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾	بہترین ٹھکانا ﴿۱۴﴾
قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ	کہو کیا میں بتاؤں تم کو وہ چیز جو زیادہ بہتر ہے
مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا	تمہاری ان چیزوں سے۔ ان لوگوں کے لیے جنھوں نے تقویٰ اختیار کیا
عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ	اُن کے رب کے پاس جنتیں ہیں ایسی کہ بہہ رہی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	اُن کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں
وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اور بیویاں ہیں پاکیزہ اور خوشنودی اللہ کی
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ ۚ	اور اللہ ہر وقت دیکھ رہا ہے اپنے بندوں کو ﴿۱۵﴾
اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ	یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے مالک!
اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	بے شک ایمان لائے ہم سو بخش دے تو ہمارے گناہ
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ ۚ	اور بچالے ہمیں دوزخ کے عذاب سے ﴿۱۶﴾
اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ	(یہی لوگ ہیں) ثابت قدم رہنے والے، قول و فعل کے سچے،
وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ	فرمانبردار، (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے
وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾	اور مغفرت طلب کرنے والے رات کی آخری گھڑیوں میں ﴿۱۷﴾

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ	گواہی دی خود اللہ نے اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ	سوائے اس کے اور (گواہی دی) فرشتوں نے
وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا	اور علم والوں نے بھی وہی قائم رکھنے والا ہے (نظامِ کائنات کو)
بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	عدل کے ساتھ ۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾	وہ غالب اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۸﴾
اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ	بلاشبہ دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے
وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ	اور نہیں اختلاف کیا (اس دین سے) ان لوگوں نے جنہیں
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ	دی گئی کتاب مگر اس کے بعد کہ آچکا تھا ان کے پاس
الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ	حقیقی علم (محض) آپس کی ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور جو کوئی انکار کرے گا احکامِ الٰہی کا،
فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾	تو بے شک اللہ جلد چکانے والا ہے حساب کا ﴿۱۹﴾
فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ	پھر اگر وہ حجت بازی کریں تم سے تو کہہ دو کہ جھکا دیا میں نے تو
وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ	اپنا سر اللہ کے آگے اور ان لوگوں نے بھی جنہوں نے
اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	میری پیروی کی ۔ اور پوچھو ان لوگوں سے جنہیں کتاب دی گئی
وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ	اور امیوں سے بھی کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو
فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ	سو اگر وہ اسلام قبول کر لیں تو وہ ہدایت پا گئے
وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ	اور اگر انہوں نے منہ موڑا تو تم پر صرف اتنی ذمہ داری ہے کہ
الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾	پیغام پہنچا دو ۔ اور اللہ نظر رکھے ہوئے ہے اپنے بندوں کے اعمال پر ﴿۲۰﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	بے شک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں احکامِ الٰہی کا
وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ	اور قتل کرتے ہیں نبیوں کو ناحق اور قتل کرتے ہیں
الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ	اُن کو جو حکم دیتے ہیں عدل وانصاف کا لوگوں میں سے
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢١﴾	سو خوشخبری دے دو اُنہیں دردناک عذاب کی ﴿٢١﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ	یہی ہیں وہ لوگ کہ برباد ہوگئے اعمال اُن کے
فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا	دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور نہیں
لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾	ہے اُن کا کوئی مددگار ﴿٢٢﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہیں دیا گیا تھا کچھ حصّہ
مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ	کتاب میں سے، بلایا جاتا ہے انہیں کتاب اللہ کی طرف
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ	تاکہ فیصلہ کرے یہ اُن کے درمیان تو پہلوتہی کرتا ہے ایک گروہ
مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾	ان میں سے اور (اس فیصلے سے) منہ پھیر جاتا ہے ﴿٢٣﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ	یہ (روش) اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں: ہرگز نہیں
تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۠	چھوئے گی ہمیں دوزخ کی آگ مگر چند دن گنتی کے
وَّغَرَّهُمْ فِىْ دِيْنِهِمْ	اور فریب میں مبتلا کر رکھا ہے اُن کو ان کے دین کے بارے میں
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾	ان باتوں نے جو وہ از خود گھڑتے رہتے ہیں ﴿٢٤﴾
فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ	پھر کیا کیفیت ہوگی جب جمع کریں گے ہم اُن کو اس دن
لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ وَوُفِّيَتْ	کوئی شک نہیں جس کے (آنے میں) اور پورا پورا دیا جائے گا بدلہ
كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ	ہر شخص کو اس کے عملوں کا
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾	اور کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی ﴿٢٥﴾

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ	کہہ دو ! اے اللہ، مالک بادشاہی کے دیتا ہے تو حکومت
مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫	جسے چاہے اور چھین لیتا ہے حکومت جس سے چاہے
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ	اور عزت دیتا ہے تُو جسے چاہے اور ذلت دیتا ہے جسے چاہے
بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ	تیرے ہی ہاتھ میں ہے خیر۔ بیشک تو
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾	ہر چیز پر پُوری قدرت رکھتا ہے ﴿۲۶﴾
تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ	داخل کرتا ہے تو رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو
فِي الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ	رات میں اور نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَتَرْزُقُ	اور نکالتا ہے بے جان کو جاندار سے اور رزق دیتا ہے تو
مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾	جسے چاہے بے حساب ﴿۲۷﴾
لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ	نہ بنائیں مومن، کافروں کو اپنا دوست
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ	مومنوں کو چھوڑ کر اور جو کرے گا
ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ	ایسا تو نہیں ہے اس کا اللہ سے کوئی تعلق
اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ	الا یہ کہ تم بچنا چاہو ان (کے شر) سے کسی قسم کا بچنا
وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ	اور ڈراتا ہے تم کو اللہ اپنی ذات سے
وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾	اور اللہ ہی کی طرف ہے سب کو لوٹ کر جانا ﴿۲۸﴾
قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ	کہہ دو ! خواہ تم چھپاؤ اسے جو تمہارے سینوں میں ہے
اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَيَعْلَمُ	یا ظاہر کرو، جانتا ہے اسے اللہ اور وہ تو جانتا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	ہر اس چیز کو جو آسمانوں میں ہے اور اس کو بھی جو زمین میں ہے
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾	اور اللہ ہر چیز پر پُوری قدرت رکھتا ہے ﴿۲۹﴾

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ	وہ دن جب موجود پائے گا ہر شخص وہ جو کی ہوگی اس نے
مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّمَا عَمِلَتْ	کوئی نیکی اپنے سامنے حاضر اور وہ بھی جو کی ہوگی اُس نے
مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ	کوئی بدی ، آرزو کرے گا کہ اے کاش !
بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ؕ	اس کے اور اس کی بدی کے درمیان فاصلہ ہوتا بہت دُور کا
وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ	اور ڈراتا ہے تم کو اللہ اپنی ذات سے
وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾	اور اللہ نہایت شفیق ہے اپنے بندوں پر ﴿۳۰﴾
قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ	کہہ دو ! اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ سے تو اتباع کرو میرا ،
يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ	محبت کرے گا تم سے اللہ اور معاف کردے گا تمہارے گناہ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾	اور اللہ تو ہے ہی بڑا معاف کرنے والا ، نہایت رحم کرنے والا ﴿۳۱﴾
قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ	کہہ دو ! اطاعت کرو اللہ کی اور رسُول کی
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	پھر اگر وہ منہ موڑیں (تو وہ کافر ہیں) اور بے شک اللہ
لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾	نہیں پسند کرتا کافروں کو ﴿۳۲﴾
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا	بے شک اللہ نے منتخب فرمایا آدمؑ کو اور نوحؑ کو
وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾	اور آلِ ابراہیم کو اور آلِ عمران کو اہلِ عالم (کی رہنمائی) کے لیے ﴿۳۳﴾
ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ	یہ اولاد تھے ایک دوسرے کی اور اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾	ہر بات سُننے والا ، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۳۴﴾

إِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ	(وہ اس وقت بھی سن رہا تھا) جب کہا تھا عمران کی عورت نے
رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ	اے میرے رب! بے شک میں نے نذر مانی ہے تیرے حضور
مَا فِىْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا	کہ جو کچھ میرے پیٹ میں ہے، وہ (تیرے نام پر) آزاد ہو گا
فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ	سو قبول فرما مجھ سے، بے شک تو ہے
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٥﴾	ہر بات کا سننے والا، سب کچھ جاننے والا ﴿٣٥﴾
فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ	پھر جب پیدا ہوئی اس کے ہاں وہ بچی تو بولی اے میرے رب!
اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ	میرے ہاں تو پیدا ہوئی ہے لڑکی جبکہ اللہ ہی خوب جانتا ہے
بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ الذَّكَرُ	کہ اس نے (درحقیقت) کیا جنا ہے۔ اور نہیں ہے کوئی لڑکا
كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ	اس لڑکی جیسا اور میں نے نام رکھا اس کا مریم اور میں
اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا	پناہ میں دیتی ہوں اسے تیری اور اس کی اولاد کو بھی
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٣٦﴾	شیطان مردود سے (بچانے کے لیے) ﴿٣٦﴾
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ	پس قبول فرما لیا اس لڑکی کو اس کے رب نے احسن طریقے سے
وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ	اور پروان چڑھایا اسے بہترین انداز سے
وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ	اور سرپرست بنا دیا اس کا زکریا کو، جب بھی جاتے
عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ	اس کے پاس زکریا محراب میں، موجود پاتے
عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ	اس کے پاس کھانے پینے کا سامان، کہتے اے مریم!
اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ	کہاں سے آیا ہے تیرے پاس یہ۔؟ وہ جواب دیتی یہ
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ	اللہ کے ہاں سے ہے۔ بے شک اللہ رزق دیتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾	جسے چاہے بے حساب ﴿٣٧﴾

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ	اس موقعہ پر دُعا کی زکریا نے اپنے رب سے،
قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ	کہا اے میرے مالک! عطا کر مجھے اپنی قدرتِ خاص سے
ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۳۸	اولاد پاکیزہ بے شک تو ہے ہر ایک کی دُعا سننے والا ۳۸
فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ	پس آواز دی اسے فرشتوں نے جبکہ وہ کھڑا نماز پڑھ رہا تھا
فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ	محراب میں کہ بے شک اللہ بشارت دیتا ہے تم کو
بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ	"یحییٰ" کی جو تصدیق کرنے والا ہوگا کلمۃ "من اللہ" (عیسیٰ) کی
وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۳۹	اور وہ سردار، پارسا، نبی اور صالحین میں سے ہوگا ۳۹
قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ	زکریا نے کہا اے میرے مالک! کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا
وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۚ	جبکہ میں ہو چکا ہوں بوڑھا اور بیوی میری بانجھ ہے،
قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۴۰	جواب دیا "اسی طرح" اللہ کرتا ہے جو چاہے ۴۰
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۚ	عرض کیا اے میرے رب! مقرر کر دے میرے لیے کوئی نشانی
قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ	کہا نشانی تمہاری یہ ہے کہ نہ بات کرو گے تم لوگوں سے
ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۚ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ	تین دن مگر اشارے سے، اور یاد کرتے رہنا اپنے رب کو
كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۴۱	بہت زیادہ اور تسبیح کرتے رہنا اس کی، شام اور صبح ۴۱
وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ	اور جب کہا فرشتوں نے اے مریم!
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ	بے شک اللہ نے منتخب کر لیا ہے تم کو اور پاک کر دیا ہے تمہیں
وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ۴۲	اور برگزیدہ بنا دیا ہے تم کو تمام دُنیا کی عورتوں سے ۴۲

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ	اے مریم! تابع فرمان بن کر دست بستہ کھڑی رہو
لِرَبِّكِ وَاسْجُدِىْ	اپنے رب کے حضور اور سجدہ کرو
وَارْكَعِىْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝۴۳	اور جھکا کرو جھکنے والوں کے ساتھ ۝۴۳
ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ	یہ (باتیں) غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم وحی کر رہے ہیں
اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ	تمہاری طرف حالانکہ نہ تھے تم اُن کے پاس
اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ	جب وہ ڈال رہے تھے اپنے قلم (قرعہ اندازی کے لیے)
اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ	کہ کون ان میں سے سرپرست بنے مریم کا، اور نہ تھے تم
لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝۴۴	اُن کے پاس جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے ۝۴۴
اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ	اس وقت کہا تھا فرشتوں نے اے مریم!
اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ	بے شک اللہ بشارت دیتا ہے تم کو "کلمۃ من اللہ" کی،
اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا	جس کا نام مسیح، عیسیٰؑ بن مریم ہوگا، ذی وجاہت
فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝۴۵	دُنیا اور آخرت میں اور اللہ کے مقرب بندوں میں سے ہوگا ۝۴۵
وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ	اور باتیں کرے گا لوگوں سے گہوارے میں بھی
وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۴۶	اور ادھیڑ عمر میں بھی اور صالحین میں سے ہوگا ۝۴۶
قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ	مریم نے کہا (دہائی) میرے رب! کہاں سے ہوگا
لِىْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِىْ بَشَرٌ ؕ	میرے ہاں بچہ جبکہ نہیں چھوا ہے مجھے کسی مرد نے
قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ	جواب دیا، "اسی طرح" اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہے
اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا	جب فیصلہ کر لیتا ہے وہ کسی امر کا تو بس
يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝۴۷	حکم دیتا ہے اُسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے ۝۴۷

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ	اور تعلیم دے گا اللہ اس کو کتاب وحکمت
وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾	اور تورات اور انجیل کی ﴿۴۸﴾
وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ	اور رسول بنا کر بھیجے گا بنی اسرائیل کی طرف
اَنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ	(پھر جب وہ مبعوث ہوا تو اس نے کہا) بیشک میں لایا ہوں تمہارے پاس
بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّىْٓ اَخْلُقُ	نشانی تمہارے رب کی طرف سے، بے شک میں بناتا ہوں
لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـــَٔةِ الطَّيْرِ	تمہارے سامنے مٹی سے مجسمہ پرندے کی مانند
فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا	پھر پھونکتا ہوں اس کے اندر سو بن جاتا ہے وہ پرندہ
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ	اللہ کے حکم سے اور تندرست کرتا ہوں مادرزاد اندھے
وَالْاَبْرَصَ وَاُحْىِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ	اور کوڑھی کو اور زندہ کرتا ہوں مُردوں کو اللہ کے حکم سے
وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا	اور بتا سکتا ہوں تم کو جو تم کھاتے ہو اور جو
تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِىْ بُيُوْتِكُمْ ۭ	تم ذخیرہ کرتے ہو، اپنے گھروں میں
اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ	بے شک اس میں بہت بڑی نشانی ہے تمہارے لیے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۴۹﴾	اگر ہو تم ایمان لانے والے ﴿۴۹﴾
وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَىَّ	اور تصدیق کرنے والا بن کر آیا ہوں اس کی جو مجھ سے پہلے موجود ہے
مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ	تورات میں سے اور تاکہ حلال کروں تمہارے لیے
بَعْضَ الَّذِىْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ	بعض وہ چیزیں جو حرام کردی گئی تھیں تم پر
وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ	اور آیا ہوں میں تمہارے پاس نشانی لے کر تمہارے رب کی طرف سے
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾	لہٰذا ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿۵۰﴾

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ	بے شک اللہ ہی رب ہے میرا اور رب ہے تمہارا
فَاعۡبُدُوۡهُ ‌ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۵۱﴾	سو اسی کی عبادت کرو تم ۔ یہی ہے راستہ سیدھا ﴿۵۱﴾
فَلَمَّاۤ اَحَسَّ عِيۡسٰى مِنۡهُمُ الۡكُفۡرَ	پھر جب محسوس کیا عیسیٰؑ نے بنی اسرائیل کی طرف سے کفر و انکار
قَالَ مَنۡ اَنۡصَارِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ‌ؕ	تو کہا کون ہے میرا مددگار اللہ کی راہ میں
قَالَ الۡحَـوَارِيُّوۡنَ نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰهِ ‌ۚ	کہا حواریوں نے ہم ہیں اللہ کے مددگار،
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ‌ۚ وَاشۡهَدۡ بِاَنَّا مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۵۲﴾	ایمان لائے ہم اللہ پر اور تم گواہ رہو کہ ہم مسلم ہیں ﴿۵۲﴾
رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ	اے ہمارے مالک! ایمان لائے ہم اس ہدایت پر جو
اَنۡزَلۡتَ وَاتَّبَعۡنَا الرَّسُوۡلَ	تو نے اُتاری اور پیروی کی ہم نے رسول کی
فَاكۡتُبۡنَا مَعَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿۵۳﴾	لہٰذا لکھ لے تو ہم کو (حق کی) گواہی دینے والوں میں ﴿۵۳﴾
وَمَكَرُوۡا وَمَكَرَ اللّٰهُ‌ؕ	اور چلے (بنی اسرائیل عیسیٰؑ کے خلاف) چالیں اور چلا اپنی چال اللہ
وَاللّٰهُ خَيۡرُ الۡمٰكِرِيۡنَ ﴿۵۴﴾	اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے ﴿۵۴﴾
اِذۡ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيۡسٰۤى اِنِّىۡ مُتَوَفِّيۡكَ	جب کہا اللہ نے اے عیسیٰؑ بے شک میں واپس لے لوں گا تمہیں
وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ	اور اُٹھا لوں گا تم کو اپنی طرف اور پاک کر دوں گا تم کو
مِنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَجَاعِلُ	اُن لوگوں کے (گندے ماحول) سے جو کافر ہیں اور کروں گا
الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡكَ فَوۡقَ	اُن لوگوں کو جنہوں نے اتباع کیا تمہارا، غالب
الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ‌ ۚ	اُن لوگوں پر جنہوں نے انکار کیا، قیامت کے دن تک
ثُمَّ اِلَىَّ مَرۡجِعُكُمۡ فَاَحۡكُمُ	پھر میری طرف لوٹ کر آنا ہے تمہیں پس فیصلہ کروں گا میں
بَيۡنَكُمۡ فِيۡمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۵۵﴾	تمہارے درمیان ان باتوں کا جن میں تم باہم اختلاف کرتے تھے ﴿۵۵﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ	پس رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا سو عذاب دُوں گا اُنہیں
عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ز	سخت ترین عذاب دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾	اور نہ ہوگا اُن کا کوئی مددگار ﴿٥٦﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے عمل نیک
فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ط وَاللّٰهُ	سو پُورے پُورے دے گا اللہ اُنہیں اجر اُن کے اور اللہ
لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾	نہیں پسند کرتا ظالموں کو ﴿٥٧﴾
ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ	یہ جو ہم پڑھ کر سُنا رہے ہیں تم کو (اے محمدؐ)
مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾	آیات میں (کتاب الٰہی کی) اور تذکرہ ہے حکمت والا ﴿٥٨﴾
اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ط	بے شک عیسیٰؑ کی مثال اللہ کے ہاں مانند ہے آدمؑ کی مثال کے
خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ	پیدا کیا اُسے اللہ نے مٹی سے پھر حکم دیا اُسے
كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾	کہ ہو جا، سو وہ ہوگیا ﴿٥٩﴾
اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا	یہی بات حق ہے، تیرے رب کی طرف سے پس نہ
تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾	ہونا تم شک کرنے والوں میں سے ﴿٦٠﴾
فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ	پھر جو کوئی حجت بازی کرے تم سے اس معاملہ میں
مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ	اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس صحیح علم
فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا	تو تم ان سے کہو کہ آؤ! بلا لیتے ہیں ہم اپنی اولاد کو
وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ	اور (بلالو) تم اپنی اولاد کو اور ہم اپنی عورتوں کو اور تم اپنی عورتوں کو
وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ قف ثُمَّ نَبْتَهِلْ	اور ہم خود (بھی آتے ہیں) اور تم بھی (آجاؤ) پھر ہم مباہلہ کریں
فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾	اور بھیجیں لعنت اللہ کی جھوٹوں پر ﴿٦١﴾

إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ	بے شک یہی ہے بیان سچا،
وَمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا اللّٰهُ ۚ	اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے۔
وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٢﴾	اور بلاشبہ اللہ ہی ہے غالب اور بڑی حکمت والا ﴿٦٢﴾
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللّٰهَ	پھر اگر منہ موڑ جائیں یہ لوگ تو بے شک اللہ
عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٦٣﴾	خوب جانتا ہے فساد کرنے والوں کو ﴿٦٣﴾
قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا إِلٰى كَلِمَةٍ	کہہ دو! اے اہلِ کتاب! آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو
سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا	یکساں ہے ہمارے ہاں اور تمہارے ہاں، یہ کہ نہ
نَعْبُدَ إِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ	عبادت کریں ہم مگر اللہ کی اور نہ شرک کریں اس کے ساتھ
شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا	ذرا بھی اور نہ بنائے ہم میں سے کوئی کسی کو رب،
مِّنْ دُونِ اللّٰهِ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا	اللہ کے سوا۔ پھر اگر منہ موڑیں وہ (اس دعوت سے)
فَقُولُوا اشْهَدُوا	تو (اے مسلمانو!) کہہ دو: گواہ رہو
بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٦٤﴾	کہ ہم تو (صرف اللہ ہی کے) عبادت گزار اور اطاعت شعار ہیں ﴿٦٤﴾
يَا أَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَاجُّونَ	اے اہلِ کتاب! کیوں حجت بازی کرتے ہو تم
فِي إِبْرٰهِيمَ وَمَا أُنْزِلَتِ	ابراہیمؑ کے بارے میں۔ جبکہ نہیں نازل ہوئی
التَّوْرٰىةُ وَالْإِنْجِيلُ إِلَّا	تورات اور انجیل مگر
مِنْ بَعْدِهٖ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٥﴾	ابراہیمؑ کے بعد۔ کیا تم (اتنی بات بھی) نہیں سمجھتے؟ ﴿٦٥﴾

هٰۤاَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجۡتُمۡ فِيۡمَا	تم وہ ہو جو جھگڑتے رہتے ہو (ہم سے) ان باتوں کے بارے میں
لَـكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوۡنَ	جن کا تمہیں کچھ علم تھا لیکن کیوں جھگڑتے ہو تم
فِيۡمَا لَـيۡسَ لَـكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ	ان باتوں میں کہ نہیں ہے تمہیں ان کے بارے میں کچھ علم
وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٦٦﴾	جبکہ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿٦٦﴾
مَا كَانَ اِبۡرٰهِيۡمُ يَهُوۡدِيًّا وَّلَا	نہ تھا ابراہیمؑ یہودی اور نہ
نَصۡرَانِيًّا وَّلٰـكِنۡ كَانَ حَنِيۡفًا مُّسۡلِمًا ؕ	نصرانی بلکہ تھا وہ سب سے لاتعلق اللہ کا فرمانبردار۔
وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿٦٧﴾	اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿٦٧﴾
اِنَّ اَوۡلَى النَّاسِ بِاِبۡرٰهِيۡمَ	بے شک لوگوں میں سب سے زیادہ قریب ابراہیمؑ کے
لَـلَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُ وَ هٰذَا النَّبِىُّ	وہ لوگ ہیں جنہوں نے پیروی کی اُن کی نیز یہ نبی
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ؕ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے (اس نبی پر)
وَاللّٰهُ وَلِىُّ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٦٨﴾	اور اللہ ساتھی ہے ایمان والوں کا ﴿٦٨﴾
وَدَّتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	دل سے چاہتا ہے ایک گروہ اہلِ کتاب میں سے
لَوۡ يُضِلُّوۡنَكُمۡ ؕ وَمَا يُضِلُّوۡنَ	کہ کاش! گمراہ کر سکے تمہیں۔ حالانکہ نہیں گمراہ کرتے یہ
اِلَّاۤ اَنۡفُسَهُمۡ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿٦٩﴾	مگر اپنے آپ کو، لیکن اُنہیں اس کا شعور نہیں ﴿٦٩﴾
يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَكۡفُرُوۡنَ	اے اہلِ کتاب! کیوں انکار کرتے ہو تم
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنۡتُمۡ تَشۡهَدُوۡنَ ﴿٧٠﴾	اللہ کی آیات کا جبکہ تم خود گواہ ہو (کہ وہ حق ہیں) ﴿٧٠﴾
يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَلۡبِسُوۡنَ الۡحَـقَّ	اے اہلِ کتاب! کیوں گڈمڈ کرتے ہو تم حق کو
بِالۡبَاطِلِ وَتَكۡتُمُوۡنَ الۡحَـقَّ	باطل کے ساتھ اور (کیوں) چھپاتے ہو حق کو
وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٧١﴾ ع	جبکہ تم جانتے ہو (کہ حق کیا ہے) ﴿٧١﴾

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اور کہتا ہے ایک گروہ اہلِ کتاب کا (اپنے لوگوں سے کہ)
اٰمِنُوْا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِیْنَ	ایمان لے آؤ اس پر جو نازل کیا گیا ہے ان لوگوں پر جو
اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ	ایمان لائے ہیں (محمدؐ پر) صبح کے وقت اور انکار کردو شام کو،
لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾	ممکن ہے کہ وہ پھر جائیں (اپنے دین سے) ﴿٧٢﴾
وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ	اور مت بات مانو مگر اس شخص کی جو کرتا ہو پیروی
دِیْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى	تمہارے دین کی۔ کہہ دو! بے شک حقیقی ہدایت تو
هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ یُّؤْتٰۤى	اللہ کی ہدایت ہے (اور یہ اسی کی دین ہے) کہ دیا جائے
اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِیْتُمْ	کسی کو ویسا ہی جو (کبھی) تم کو دیا گیا تھا
اَوْ یُحَآجُّوْكُمْ	یا یہ کہ ان کو (تمہارے خلاف) قوی حجت مل جائے
عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ ۚ	تمہارے رب کے حضور سے۔ کہو! فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے،
یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ	دیتا ہے وہ اپنا فضل جسے چاہے، اور اللہ
وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿٧٣﴾	وسعتوں کا مالک، سب کچھ جاننے والا ہے، ﴿٧٣﴾
یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ	وہ مختص کر لیتا ہے اپنی رحمت کے لیے جسے چاہتا ہے
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿٧٤﴾	اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿٧٤﴾

وَ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ	اور اہلِ کتاب میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر
تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ	امانت رکھو تم اس کے پاس ایک خزانہ تو ادا کر دے وہ تم کو
وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ	اور ان میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر امانت رکھو تم اس کے پاس
بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ	ایک دینار بھی تو نہ واپس دے تم کو الّا یہ کہ رہو تم
عَلَيْهِ قَآئِمًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	اس کے سر پر سوار ۔ یہ (بدمعاملگی) اس وجہ سے ہے کہ وہ
قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ	کہتے ہیں کہ نہیں ہے ہم پر امیّوں کے سلسلہ میں کوئی مؤاخذہ،
وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	اور کہتے ہیں وہ اللہ کے بارے میں
الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾	جھوٹی بات جانتے بوجھتے ﴿٧٥﴾
بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ	ہاں! جس نے پورا کیا اپنا عہد اور اللہ سے ڈرا تو بے شک اللہ
يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾	محبوب رکھتا ہے تقویٰ اختیار کرنے والوں کو ﴿٧٦﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ	بلاشبہ وہ لوگ جو بیچتے ہیں اللہ سے کیے ہوئے عہد
وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰۗىِٕكَ	اور اپنی قسموں کو حقیر قیمت پر یہی لوگ ہیں کہ
لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ	نہیں ہے کوئی حصّہ ان کے لیے آخرت میں
وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ	اور نہ بات کرے گا ان سے اللہ اور نہ دیکھے گا ان کی طرف
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ	قیامت کے دن اور نہ پاک کرے گا ان کو اور ان کے لیے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾	عذاب ہے دردناک ﴿٧٧﴾

وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ	اور بلاشبہ ان میں تو ایک گروہ (ایسا بھی ہے) جو مروڑ کر
اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ	اپنی زبانوں کو پڑھتا ہے کتاب، تاکہ گمان کرو تم
مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ	کہ یہ کتاب اللہ میں سے ہے حالانکہ نہیں ہوتا وہ کتاب اللہ میں سے،
وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ	اور کہتے ہیں وہ کہ یہ اللہ کے پاس سے (آیا) ہے حالانکہ نہیں ہے وہ
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	اللہ کی طرف سے اور بولتے ہیں وہ اللہ کے بارے میں
الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾	جھوٹ جانتے بوجھتے ﴿۷۸﴾
مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ	نہیں زیب دیتا کسی انسان کو، جسے دی ہو اللہ نے
الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ	کتاب وحکمت اور نبوّت، پھر وہ کہے
لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لوگوں سے کہ بن جاؤ تم میرے بندے اللہ کو چھوڑ کر
وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ	بلکہ (وہ تو یہی کہے گا) کہ بن جاؤ تم اللہ والے
بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ	کیونکہ تم تعلیم دیتے ہو کتابِ الٰہی کی
وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾	اور اس بنا پر بھی کہ تم پڑھتے ہو خود بھی (اللہ کی کتاب) ﴿۷۹﴾
وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ	اور نہ حکم دے گا وہ تم کو کہ بنا لو تم فرشتوں کو
وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ۭ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ	اور نبیوں کو اپنا رب ۔ کیا وہ حکم دے گا تم کو کفر کا
بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾	بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو چکے ہو ﴿۸۰﴾

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ	اور (یاد کرو) جب لیا تھا اللہ نے عہد، نبیوں سے
لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ	کہ یہ جو عطا کی ہے مَیں نے تم کو کتاب
وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ	و حکمت (اس احسان کا تقاضا یہ ہے کہ) پھر جب آئے تمہارے پاس
رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ	ایک عظیم رسول تصدیق کرتا ہوا اس کتاب کی جو تمہارے پاس ہے
لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ	تو تم ضرور اور بہرحال ایمان لاؤ گے اس پر اور مدد کرو گے اس کی
قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ	ارشاد ہوا! کیا اقرار کرتے ہو تم اور کرتے ہو ان شرائط پر
اِصْرِىْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا	مجھ سے عہد؟ انہوں نے کہا ہم نے اقرار کیا۔ ارشاد ہوا! سو گواہ رہو تم
وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾	اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ﴿٨١﴾
فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ	پس جو پھرے گا اس کے بعد (اس عہد سے)
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾	تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں ﴿٨٢﴾
اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ	تو پھر کیا یہ اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین) چاہتے ہیں
وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	حالانکہ اللہ ہی کے مطیع ہیں جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں
طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾	چار و ناچار اور اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے سب ﴿٨٣﴾

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا	کہو: ایمان لائے ہم اللہ پر اور اس پر جو نازل کیا گیا ہم پر
وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ	اور جو نازل کیا گیا ابراہیمؑ واسماعیلؑ پر
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ	اور اسحاقؑ ویعقوبؑ پر اور اس کی اولاد پر اور (اس پر بھی) جو
اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ	دیا گیا موسیٰؑ کو، عیسیٰؑ کو اور سب نبیوں کو
مِنْ رَّبِّهِمْ ۪ لَا نُفَرِّقُ	اُن کے رب کی طرف سے، نہیں فرق کرتے ہم
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ	ان میں ایک (اور دوسرے) کے درمیان (نبی ہونے کے اعتبار سے)
وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾	اور ہم اسی کے تابع فرمان ہیں ﴿۸۴﴾
وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا	اور جو اختیار کرنا چاہے اسلام کے علاوہ کوئی اور دین
فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ	تو ہرگز قبول نہ کیا جائے گا یہ اس سے، اور وہ (ہوگا)
فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾	آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ﴿۸۵﴾
كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا	بھلا کیسے ہدایت دے اللہ ایسے لوگوں کو
كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ	جنھوں نے کفر اختیار کیا بعد ایمان لانے کے
وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ	جبکہ گواہی دے چکے ہیں وہ کہ بے شک یہ رسول
حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ	سچا ہے اور آچکی ہیں ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں۔ اور اللہ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾	نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو خود پر ظلم کرتے ہیں ﴿۸۶﴾
اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ	ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ہے ان پر لعنت اللہ کی،
وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾	فرشتوں کی اور سب لوگوں کی ﴿۸۷﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ	ہمیشہ رہیں گے یہ اس لعنت میں۔ نہ کمی کی جائے گی ان کے
الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾	عذاب میں اور نہ ہی ان کو مہلت ملے گی ﴿۸۸﴾

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ	مگر وہ جنہوں نے توبہ کرلی اس کے بعد
وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ	اور اصلاح کرلی اپنی تو بے شک اللہ
غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٨٩﴾	بڑا معاف فرمانے والا اور ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے ﴿٨٩﴾
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا
بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا	بعد ایمان لانے کے پھر بڑھتے چلے گئے کفر میں
لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ	ہرگز نہیں قبول ہوگی توبہ اُن کی
وَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ﴿٩٠﴾	اور یہی لوگ ہیں حقیقی گمراہ ﴿٩٠﴾
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا
وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ	اور مرے بھی بحالتِ کفر، تو ہرگز نہیں
يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلْءُ الْأَرْضِ	قبول کیا جائے گا ان میں کسی سے زمین بھر
ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَىٰ بِهِ	سونا، اگرچہ وہ دے بطور فدیہ اسے
أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ	یہی لوگ ہیں کہ ہے اُن کے لیے دردناک عذاب
وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿٩١﴾	اور نہ ہوگا ان کے لیے کوئی مددگار ﴿٩١﴾

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى	ہرگز نہیں پہنچ سکتے تم نیکی کو جب تک کہ نہ
تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬	خرچ کرو (اللہ کی راہ میں) اس میں سے جو تم محبوب رکھتے ہو
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ	اور جو بھی خرچ کرتے ہو تم کوئی چیز،
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٩٢﴾	تو بے شک اللہ اس سے باخبر ہے ﴿٩٢﴾
كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	ہر قسم کا کھانا تھا حلال بنی اسرائیل کے لیے
اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ	مگر وہ جو حرام کر لیا تھا اسرائیل نے خود اپنے اوپر
مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ	قبل اس کے کہ نازل کی گئی تورات،
قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ	کہو کہ لاؤ تورات اور اُسے پڑھو،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٣﴾	اگر ہو تم سچے ﴿٩٣﴾
فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ	پھر جو کوئی خود گھڑ کر منسوب کرے گا اللہ کی طرف
الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ	جھوٹی بات اس کے بعد بھی
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٩٤﴾	تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ﴿٩٤﴾
قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۣ فَاتَّبِعُوْا	کہہ دو سچ فرمایا اللہ نے پس پیروی کرو
مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ	دینِ ابراہیمؑ کی جو سب سے کٹ کر اللہ کا ہو رہا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٥﴾	اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿٩٥﴾
اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ	بے شک پہلا گھر جو بنایا گیا (عبادت گاہ) لوگوں کے لیے
لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا	یقیناً وہی ہے جو مکہ میں ہے، برکت والا
وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٦﴾	اور مرکزِ ہدایت تمام جہان والوں کے لیے ﴿٩٦﴾

فِيهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ	اس میں ایسی نشانیاں ہیں جو (اپنی صداقت کی خود گواہ ہیں،
مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ۬ وَمَنْ دَخَلَهٗ	مقامِ ابراہیمؑ ہے اور (یہ بات کہ) جو داخل ہُوا اس میں
كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ	مل گیا اُسے امن اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر
حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ	کہ حج کرے اس کے گھر کا ہر وہ شخص جو استطاعت رکھتا ہو
اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ	اس تک پہنچنے کی اور اگر کوئی انکار کرے
فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٧﴾	تو بے شک اللہ بے نیاز ہے سب جہاں والوں سے ﴿٩٧﴾
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ	کہو! اے اہلِ کتاب کیوں انکار کرتے ہو تم ماننے سے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖۗ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ	اللہ کی آیات کو جبکہ اللہ دیکھ رہا ہے
عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٨﴾	ان کرتوتوں کو جو تم کر رہے ہو؟ ﴿٩٨﴾
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ	کہو! اے اہلِ کتاب آخر کیوں روکتے ہو تم
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ	اللہ کی راہ سے ہر اس شخص کو جو ایمان لاتا ہے
تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ	چاہتے ہو تم (کہ چلے وہ) راہ ٹیڑھی حالانکہ تم
شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ	خود گواہ ہو (کہ سیدھی راہ یہی ہے) اور نہیں ہے اللہ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٩﴾	غافل ان حرکتوں سے جو تم کرتے ہو ﴿٩٩﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا	اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اگر تم مانو گے کہا
فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	بعض لوگوں کا ان میں سے جنہیں دی گئی ہے کتاب
يَرُدُّوْكُمْ	تو پھیر دیں گے یہ تم کو (تمہارے دین سے،
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٠﴾	(اور ہو جاؤ گے تم) بعد ایمان لانے کے پھر کافر ﴿١٠٠﴾

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ	اور بھلا کیسے کفر اختیار کر سکتے ہو تم جبکہ تم تو وہ ہو کہ
تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ	پڑھ کر سُنائی جاتی ہیں تمہیں اللہ کی آیات
وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ	اور تمہارے درمیان موجود ہے اللہ کا رسُول
وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ	اور جس نے تھام لیا مضبوطی سے اللہ کا دامن تو ضرور
هُدِىَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۠ ١٠١	ہدایت پا گیا وہ سیدھے راستے کی ١٠١
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ	اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ہے
تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ	اس سے ڈرنے کا اور ہرگز نہ موت آئے تم کو
اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ١٠٢	مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو ١٠٢
وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا	اور مضبوطی سے تھام لو تم اللہ کی رسّی کو سب مِل کر
وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۪ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ	اور فرقہ بندی نہ کرو اور یاد کرو احسان اللہ کا
عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً	جو اس نے تم پر کیا کہ تھے تم (آپس میں) دُشمن
فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ	پھر الفت پیدا کر دی اس نے تمہارے دلوں میں سو ہو گئے تم
بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ	اللہ کے فضل و کرم سے بھائی بھائی اور تھے تم (کھڑے)
عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ	کنارے پر آگ سے بھرے گڑھے کے
فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ	سو بچا لیا اللہ نے تم کو اس سے، اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے
اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ١٠٣	اللہ تمہارے لیے اپنی آیات تاکہ تم رہنمائی حاصل کرو ١٠٣

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ	اور چاہیے کہ رہے تم میں (ہمیشہ) ایک جماعت ایسے لوگوں کی
يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ	جو دعوت دیتے رہیں نیکی کی طرف
وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ	اور حکم دیں اچھے کاموں کا اور منع کریں
عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾	بُرے کاموں سے اور یہی لوگ ہیں درحقیقت فلاح پانے والے ﴿١٠٤﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا	اور نہ ہو جانا تم ان لوگوں کی طرح جو فرقوں میں بٹ گئے
وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا	اور اختلاف میں مبتلا ہو گئے اس کے بعد بھی کہ
جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ	آچکے تھے اُن کے پاس واضح احکام اور یہی وہ لوگ ہیں
لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿١٠٥﴾	جن کے لیے ہے عذاب عظیم ﴿١٠٥﴾
يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ	اس دن جب روشن ہوں گے کچھ چہرے
وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ	اور سیاہ ہوں گے کچھ چہرے، سو وہ لوگ کہ
اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۟	سیاہ ہوں گے اُن کے چہرے (ان سے کہا جائے گا)
اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ	اچھا! تم ہو جنہوں نے کفر کیا تھا ایمان لانے کے بعد
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿١٠٦﴾	سو چکھو اب مزا عذاب کا بدلے میں اس کفر کے جو تم کرتے رہے ہو ﴿١٠٦﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ	رہے وہ لوگ کہ روشن ہوں گے چہرے ان کے
فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ	سو ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٧﴾	اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿١٠٧﴾
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا	یہ آیات ہیں اللہ کی جو پڑھ کر سُنا رہے ہیں ہم
عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ	تمہیں ٹھیک ٹھیک اور اللہ نہیں چاہتا
ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٨﴾	کہ ظلم ہو اہلِ جہان پر ﴿١٠٨﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں
وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾	اور اللہ کے حضور پیش ہوتے ہیں سب معاملات ﴿۱۰۹﴾
كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ	تم ہو (اے مسلمانو! وہ) بہترین اُمّت جسے پیدا کیا گیا ہے
لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ	انسانوں (کی رہنمائی) کے لیے حکم دیتے ہو تم اچھے کاموں کا
وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ	اور منع کرتے ہو بُرے کاموں سے اور ایمان رکھتے ہو اللہ پر
وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ	اور اگر کہیں ایمان لے آتے اہلِ کتاب بھی (قرآن و رسولؐ پر)
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ	تو ہوتا بہت بہتر اُن کے حق میں، ان میں سے تھوڑے ہیں
الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	جو مومن ہیں اور زیادہ ان میں سے فاسق ہیں ﴿۱۱۰﴾
لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ اَذًى ؕ	ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے یہ تمہارا کچھ بھی سوائے ستانے کے
وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۟	اور اگر جنگ کریں گے تم سے تو پھیر جائیں گے پیٹھ
ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	پھر ان کو مدد بھی نہ ملے گی ﴿۱۱۱﴾
ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا	پڑ گئی مار ان پر ذلّت کی جہاں بھی
ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ	پائے جائیں گے اِلّا یہ کہ پناہ میں آجائیں اللہ کی
وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ	یا پناہ میں آجائیں انسانوں میں سے کسی کی اور گھر گئے وہ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ	غضب میں اللہ کے اور پڑ گئی مار اُن پر
الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ	محتاجی کی یہ اس لیے ہوا کہ وہ انکار کرتے تھے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ	اللہ کی آیات کا اور قتل کرتے تھے نبیوں کو
بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا	ناحق۔ اس کا سبب یہ تھا کہ
عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	وہ نافرمان تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ﴿۱۱۲﴾

لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	نہیں ہیں سب (اہلِ کتاب) ایک جیسے اہلِ کتاب میں
اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ	کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو قائم ہیں (راہِ راست پر)
يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ	تلاوت کرتے ہیں اللہ کی آیات کی رات کی گھڑیوں میں
وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	اور وہ سربسجود رہتے ہیں ﴿۱۱۳﴾
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور روزِ آخرت پر
وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ	اور حکم دیتے ہیں نیک کاموں کا اور منع کرتے ہیں
عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ	بُرے کاموں سے اور سرگرم رہتے ہیں بھلائی کے کاموں میں
وَ اُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	اور یہ نیک لوگوں میں سے ہیں ﴿۱۱۴﴾
وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ	اور جو بھی کریں گے یہ کوئی نیکی تو ہرگز نہ کی جائے گی ناقدری اس کی
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾	اور اللہ خوب جانتا ہے ان لوگوں کو جو اس سے ڈرتے ہیں ﴿۱۱۵﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہرگز نہ بچا سکیں گے
عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ	ان کو ان کے مال اور نہ ان کی اولاد
مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	اللہ (کی گرفت) سے ذرا بھی اور یہ لوگ دوزخی ہیں،
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾	یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۱۶﴾

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ	مثال اس کی جو خرچ کرتے ہیں یہ لوگ
فِیْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ	اس دُنیاوی زندگی میں اس ہوا کی سی ہے
فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ	جس میں ہو سخت سردی، جو چلے کھیتی پر، ایسے لوگوں کی
ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ	جنہوں نے ظلم کیا ہو اپنی جانوں پر اور برباد کر ڈالے وہ اس کھیتی کو
وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ	اور نہیں کیا ظلم ان پر اللہ نے بلکہ
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾	وہ تو خود اپنے اُوپر ظلم کرتے ہیں ﴿۱۱۷﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً	اے ایمان والو! مت بناؤ رازدار (کسی کو)
مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ	اپنوں کے سوا، نہیں اُٹھا رکھیں گے وہ کوئی کسر تمہیں
خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا	نقصان پہنچانے میں، محبوب رکھتے ہیں وہ ہر اس بات کو جو
عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ	مصیبت میں مبتلا کرے تمہیں پھوٹا پڑتا ہے بغض وعناد
مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚۖ وَمَا تُخْفِیْ	ان کے مونہوں سے اور جو کچھ چھپائے ہوئے ہیں
صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ	اُن کے سینے، وہ اس سے کہیں بڑھ کر ہے
قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ	بے شک کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ہم نے تمہارے لیے
الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	نشانیاں اگر تم عقل رکھتے ہو ﴿۱۱۸﴾

هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ	یہ تم ہو ایسے کہ دوست رکھتے ہو اُن کو
وَلَا یُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ	جبکہ نہیں پسند کرتے وہ تمہیں اور ایمان رکھتے ہو تم
بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا	سب کتابوں پر اور (ان کی حالت یہ ہے کہ) جب
لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖۚ	ملتے ہیں تم سے تو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم بھی
وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَیْكُمُ	اور جب خلوت میں ملتے ہیں (باہم) تو چبانے لگتے ہیں تم پر
الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَیْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا	اپنی انگلیاں مارے غصے کے۔ کہہ دو! جل مرو تم
بِغَیْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ	اپنے غصے میں، بے شک اللہ خوب جانتا ہے
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾	اس (بغض وعناد) کو جو ہے سینوں میں ﴿۱۱۹﴾
اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫	اگر چھو بھی جاتی ہے تم کو کوئی بھلائی تو بُرا لگتا ہے اُنہیں
وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَیِّئَةٌ یَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ	اور اگر پہنچتی ہے تم کو کوئی تکلیف تو وہ خوش ہوتے ہیں اس پر
وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا	اور اگر تم صبر سے کام لو اور تقویٰ اختیار کرو
لَا یَضُرُّكُمْ كَیْدُهُمْ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تو نہ نقصان پہنچائیں گی تم کو اُن کی چالیں ذرا بھی، بے شک اللہ
بِمَا یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطٌ ﴿۱۲۰﴾	ان کرتوتوں کا جو یہ کر رہے ہیں پُوری طرح احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۱۲۰﴾
وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ	اور جب صُبح سویرے نکلے تھے تم اپنے گھر سے
تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِیْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ	مامور کرنے کے لیے مومنوں کو جنگی مورچوں پر
وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۲۱﴾	اور اللہ سب کچھ سُن رہا تھا، ہر بات سے باخبر تھا ﴿۱۲۱﴾
اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ	جب قصد کیا تھا دو گروہوں نے تم میں سے
اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِیُّهُمَا ؕ	بزدلی دکھانے کا حالانکہ اللہ ان کا حامی و مددگار تھا
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	اور محض اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں مومن ﴿۱۲۲﴾

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ	اور بلاشبہ مدد کر چکا تھا تمہاری اللہ غزوۂ بدر میں
وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ	حالانکہ تم (اس وقت) بہت کمزور تھے سو ڈرو اللہ سے
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾	تاکہ تم شکر ادا کر سکو (اس کے اس احسان کا) ﴿۱۲۳﴾
اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ	جب کہہ رہے تھے تم مومنوں سے، کیا نہیں کافی ہے تمہارے لیے
اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ	یہ کہ مدد دے تم کو تمہارا رب تین ہزار
مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ ؕ	فرشتوں سے جو اتارے جائیں (آسمان سے) ﴿۱۲۴﴾
بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا	ہاں کیوں نہیں اگر تم ثابت قدم رہو اور تقویٰ اختیار کرو
وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا	اور آ پڑے تمہارا دشمن تم پر اچانک
يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ	تو مدد دے گا تم کو تمہارا رب پانچ ہزار
مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾	فرشتوں سے جو خاص نشان لگائے ہوئے ہوں گے ﴿۱۲۵﴾
وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ	اور نہیں بنایا اس کو اللہ نے مگر خوشخبری تمہارے لیے
وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۗ وَمَا	اور تاکہ مطمئن ہو جائیں دل تمہارے اس سے، اور نہیں ہے
النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	فتح و نصرت مگر اللہ کی طرف سے
الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ ۙ	جو سب پر غالب، بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۲۶﴾
لِيَقْطَعَ طَرَفًا	(یہ مدد اس لیے تھی) تاکہ کاٹ دے اللہ ایک حصّہ
مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ	ان لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا یا ذلیل کر دے انہیں،
فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾	پس لوٹ جائیں وہ ناکام و نامراد ﴿۱۲۷﴾

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ
نہیں ہے تمہیں اس معاملہ میں (اختیار) ذرا بھی

اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ
(سارا اختیار اللہ کے پاس ہے) چاہے تو وہ توبہ قبول کرلے ان کی

اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾
اور چاہے تو عذاب دے اُنہیں کیونکہ بلاشبہ وہ ظالم ہیں ﴿۱۲۸﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ
اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ
بخش دے جسے چاہے اور عذاب دے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
جسے چاہے اور اللہ تو ہے ہی

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾
بڑا معاف کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ﴿۱۲۹﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مت کھاؤ سُود

اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ
دوگنا چوگنا، بڑھتا چڑھتا اور ڈرو اللہ سے

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾
تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۱۳۰﴾

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْۤ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾
اور بچو اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے ﴿۱۳۱﴾

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ
اور اطاعت کرو اللہ کی اور رسُول کی

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾
تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۱۳۲﴾

وَسَارِعُوْۤا اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ
اور لپکو مغفرت کی طرف اپنے رب کی

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ
اور جنت (کی طرف) جس کی وسعت آسمانوں اور زمین (جیسی) ہے

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾
وہ تیار کی گئی ہے متقیوں کے لیے ﴿۱۳۳﴾

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ	(متقی وہ ہیں) جو خرچ کرتے ہیں خوشحالی میں
وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ	اور تنگی میں اور پی جانے والے ہیں غصے کو
وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ	اور معاف کر دینے والے ہیں لوگوں کو۔ اور اللہ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾	محبوب رکھتا ہے حسن عمل کرنے والوں کو ﴿۱۳۴﴾
وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً	اور ان لوگوں کو جو اگر کر بیٹھیں کوئی کھلا گناہ
اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا	یا کر گزریں ظلم اپنی جانوں پر تو (فوراً) یاد آجاتا ہے اُن کو
اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠	اللہ پس معافی مانگتے ہیں وہ اپنے گناہوں کی
وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ	اور کون ہے جو معاف کرے گناہوں کو
اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا	سوائے اللہ کے اور نہیں اصرار کرتے وہ
عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾	اپنے کیے پر جان بُوجھ کر ﴿۱۳۵﴾
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ	یہی وہ لوگ ہیں کہ ہے صلہ اُن کا بخشش
مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا	ان کے رب کی طرف سے اور جنتیں ایسی کہ بہتی ہیں ان کے نیچے
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ ان جنتوں میں
وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾	اور کیا ہی خوب ہے اجر نیک عمل کرنے والوں کا ﴿۱۳۶﴾
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ	بے شک گزر چکے ہیں تم سے پہلے کئی دور
فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا	سو چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾	کیا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا ﴿۱۳۷﴾
هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى	یہ واضح تنبیہ ہے لوگوں کے لیے اور ہدایت
وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾	و نصیحت ہے متقیوں کے لیے ﴿۱۳۸﴾

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ	اور نہ دل شکستہ ہو اور نہ غم کرو، تم ہی غالب رہو گے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾	بشرطیکہ تم مومن ہو ﴿١٣٩﴾
اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ	اگر لگا ہے تم کو زخم (اُحد میں) تو بے شک لگ چکا ہے
الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ	ان لوگوں کو بھی زخم ایسا ہی (بدر میں) اور یہ
الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا	(کامیابی اور ناکامی کے) دن باری باری گردش دیتے ہیں ہم ان کو
بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ	لوگوں کے درمیان اور (تم پر یہ وقت اس لیے لایا گیا) تاکہ ظاہر کرے
اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ	اللہ ان لوگوں کو جو سچے مومن ہیں اور بنائے
مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا	تم میں سے بعض کو شہید اور اللہ نہیں
يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٠﴾ۙ	پسند کرتا ظالموں کو ﴿١٤٠﴾
وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور تاکہ چھانٹ لے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان والے ہیں
وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤١﴾	اور زور توڑ دے کافروں کا ﴿١٤١﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ	کیا سمجھتے ہو تم یہ کہ داخل ہو جاؤ گے تم جنت میں (یونہی)
وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	حالانکہ ابھی تک نہیں دیکھا اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے
جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ	جہاد کیا ہے تم میں سے اور وہ دیکھنا چاہتا ہے
الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٤٢﴾	ثابت قدم رہنے والوں کو ﴿١٤٢﴾
وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ	اور بے شک تم تمنا کیا کرتے تھے موت کی
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ	پہلے اس سے کہ دوچار ہو تم اس سے۔ لو اب وہ تمہارے سامنے ہے
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿١٤٣﴾	اور تم نے اُسے کھلی آنکھوں دیکھ لیا ﴿١٤٣﴾

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ	اور نہیں ہیں محمدؐ مگر ایک رسول ،
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ	بے شک ہو گزرے ہیں اس سے پہلے بھی بہت سے رسول
اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ	تو کیا پھر اگر وہ وفات پا جائیں یا قتل کر دیے جائیں
انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ	تو پھر جاؤ گے تم اُلٹے پاؤں
وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ	اور جو پھرے گا الٹے پاؤں تو ہرگز نہیں
يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى	نقصان پہنچائے گا وہ اللہ کو ذرا بھی اور ضرور جزا دے گا
اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾	اللہ اپنے شکر گزار بندوں کو ﴿۱۴۴﴾
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ	اور نہیں ہے (اختیار) کسی جان کو کہ وہ مرے
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ	بغیر اللہ کے حکم کے. لکھا ہوا ہے (موت کا) وقتِ معین
وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا	اور جو کوئی چاہے بدلہ (اپنے اعمال کا) دُنیا میں ،
نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ	دیتے ہیں ہم اس کو دُنیا میں ہی سے اور جو چاہے
ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ	بدلہ آخرت کا ، دیتے ہیں ہم اس کو آخرت میں سے
وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾	اور ضرور صلہ دیں گے ہم اپنے شکر گزار بندوں کو ﴿۱۴۵﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِىٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ	اور کتنے ہی نبی (گزر چکے ہیں) کہ جنگ کی اُن کے ساتھ مل کر
رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا	بہت سے اللہ والوں نے سو نہ تو پست ہمت ہوئے وہ
لِمَآ اَصَابَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ان مصیبتوں کی وجہ سے جو پہنچیں انھیں اللہ کی راہ میں
وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ	اور نہ کمزوری دکھائی (دشمن کے آگے) اور نہ بے دست و پا ہو کر بیٹھے
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾	اور اللہ محبوب رکھتا ہے ثابت قدم رہنے والوں کو ﴿۱۴۶﴾

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا	اور نہ تھا ان کا قول ایسے مواقع پر، مگر یہ دُعا:
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	اے ہمارے رب! معاف فرمادے ہمارے گناہ
وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا	اور بے اعتدالیاں جو ہم سے سرزد ہوئیں اپنے معاملات میں
وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا	اور ثابت قدم رکھ ہمیں اور فتح عطا فرما ہمیں
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝١٤٧	کافروں پر ۝١٤٧
فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا	سو عطا فرمایا اُن کو اللہ نے صلہ دنیا کا بھی
وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۭ	اور بہترین اجر آخرت کا بھی
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٤٨	اور اللہ محبوب رکھتا ہے نیک کام کرنے والوں کو ۝١٤٨
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم کہا مانو گے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ	ان لوگوں کا جنھوں نے کفر کیا تو پھیرے جائیں گے وہ تم کو
عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝١٤٩	الٹے پاؤں تو ہو جاؤ گے تم پھر خسارہ اُٹھانے والے ۝١٤٩
بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ	بلکہ اللہ ہی ہے جو دوست ہے تمہارا
وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ۝١٥٠	اور وہی سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے ۝١٥٠
سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	عنقریب ہم ڈالیں گے دلوں میں ان لوگوں کے جنھوں نے
كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا	کفر کیا، تمہاری ہیبت اس وجہ سے کہ شریک کیا انھوں نے
بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ	اللہ کے ساتھ ان کو کہ نہیں اُتاری اللہ نے اس بارے میں
سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ	کوئی سند اور ٹھکانا اُن کا دوزخ ہے
وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ۝١٥١	اور بہت بُرا ٹھکانا ہے ان ظالموں کا ۝١٥١

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ	اور یقیناً سچ کر دکھایا تھا تم کو اللہ نے تو اپنا وعدہ
اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ	جب بے دریغ قتل کر رہے تھے تم اُن کو اللہ کے حکم سے
حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ	حتیٰ کہ جب ڈھیلے پڑ گئے تم خود ہی اور اختلاف کیا تم نے
فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ	حکم کے بارے میں اور حکم عدولی کی تم نے بعد
مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ	اس کے کہ دکھا دی تمہیں اللہ نے وہ چیز جو تمہیں محبوب تھی
مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا	تم میں سے کچھ وہ تھے جو طلب گار تھے دُنیا کے
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ	اور تم میں سے کچھ وہ تھے جو طلب گار تھے آخرت کے
ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْھُمْ	تب پسپا کر دیا اللہ نے تمہیں دشمنوں کے سامنے سے
لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ	تاکہ آزمائش کرے تمہاری اور حق یہ ہے کہ
عَفَا عَنْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ	اللہ نے (پھر بھی) معاف کر دیا تمہیں ۔ اور اللہ
ذُوْ فَضْلٍ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾	بہت فضل والا ہے مومنوں پر ﴿۱۵۲﴾
اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ	جب تم منہ اُٹھائے بھاگے جا رہے تھے اور پلٹ کر نہ دیکھتے تھے
عَلٰٓي اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ	کسی کی طرف اور رسُولؐ اللہ پکار رہے تھے تم کو
فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ	تمہارے پیچھے سے، سو بدلہ دیا اللہ نے تم کو غم پر غم کی صورت میں
لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ	تاکہ نہ ملال کرو تم اس چیز کا جو چھن گئی تم سے
وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ	اور نہ اس (مصیبت) کا جو پہنچی تم کو اور اللہ پوری طرح باخبر ہے
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾	ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۵۳﴾

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ	پھر نازل فرمائی اللہ نے تم پر اس غم کے بعد
اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى	اطمینان کی کیفیت اونگھ (کی شکل میں)، جو طاری ہو گئی
طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ	ایک گروہ پر تم میں سے اور ایک گروہ تھا
قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ	کہ بس فکر تھی ان کو محض اپنی ہی جانوں کی، گمان رکھتے تھے یہ
بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ	اللہ کے بارے میں جھوٹے، دورِ جاہلیت کے سے گمان،
يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ	کہتے تھے کیا ہمارا بھی ہے اس معاملہ میں کچھ (عمل دخل)
قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ	کہو (اے پیغمبر) بے شک اختیار سارے کا سارا اللہ کا ہے
يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا	چھپائے ہوئے ہیں یہ لوگ اپنے دلوں میں ایسی باتیں جو
لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا	نہیں ظاہر کرتے تم پر، کہتے ہیں اگر ہوتا ہمارا بھی
مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ	اختیارات میں کچھ حصّہ تو نہ مارے جاتے ہم اس جگہ
قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ	کہہ دو! اگر ہوتے تم اپنے گھروں میں بھی تو ضرور نکل آتے
الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ	وہ لوگ کہ لکھ دیا گیا تھا جن کی قسمت میں قتل ہونا،
اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ	اپنی قتل گاہوں کی طرف اور یہ اس لیے تھا کہ پرکھے اللہ
مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ	اس کو جو تمہارے سینوں میں ہے اور تاکہ صاف کر دے
مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ	وہ کھوٹ جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾	خوب جانتا ہے دلوں کی باتوں کو ﴿۱۵۴﴾

إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنكُمْ	بے شک وہ لوگ جو پیٹھ پھیر گئے تم میں سے ،
يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ	جس دن باہم ٹکرائیں دو فوجیں
إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ	اس کا سبب صرف یہ تھا کہ قدم ڈگمگا دیے تھے اُن کے
الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا	شیطان نے بوجہ بعض ان حرکتوں کے جو وہ کر بیٹھے تھے
وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ	بہر حال معاف کر دیا اللہ نے انہیں
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۱۵۵	بے شک اللہ بہت معاف فرمانے والا، نہایت بردبار ہے ۱۵۵
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ ہو جانا
كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ	ان کی طرح جو کافر ہیں اور کہتے ہیں اپنے بھائی بندوں کے بارے میں
إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ	جب وہ سفر کرتے ہیں کسی سرزمین میں
أَوْ كَانُوا غُزًّى لَّوْ كَانُوا عِندَنَا	یا نکلتے ہیں جنگ کے لیے کہ اگر ہوتے وہ ہمارے پاس
مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا	تو نہ مرتے اور نہ قتل کیے جاتے
لِيَجْعَلَ اللَّهُ	(ایسی بات کرنے کا نتیجہ یہ ہے) کہ بنا دیا ہے اللہ نے
ذَٰلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ	اس کو حسرت (کا سبب) اُن کے دلوں میں
وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ	حالانکہ اللہ ہی زندہ رکھتا ہے اور مارتا ہے
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۱۵۶	اور اللہ تمہارے عملوں پر نگران ہے ۱۵۶
وَلَئِن قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُتُّمْ	اور اگر قتل کیے جاؤ تم اللہ کی راہ میں یا مر جاؤ
لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٌ	تو بخشش جو اللہ کی طرف سے ہوگی اور اس کی رحمت
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۱۵۷	کہیں بہتر ہے ہر اس چیز سے جو لوگ جمع کرتے ہیں ۱۵۷

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ	اور خواہ مرو تم یا قتل کیے جاؤ
لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ۝١٥٨	بہرحال اللہ ہی کے حضور پیش کیے جاؤ گے تم ۝١٥٨
فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ	سو یہ کتنی بڑی رحمت ہے اللہ کی کہ ہو تم (اے محمد) نرم مزاج
لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ	ان کے لیے اور اگر کہیں ہوتے تم سخت مزاج اور سنگدل
لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠	تو ضرور منتشر ہو جاتے یہ تمہارے گرد و پیش سے
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ	سو تم معاف کر دو ان کو اور دعائے مغفرت کرو اُن کے حق میں
وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا	اور مشورہ لیتے رہو اُن سے دین کے کام میں پھر جب
عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ	پختہ فیصلہ کر لو تم تو توکل کرو اللہ پر (اور کر گزرو)
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝١٥٩	بے شک اللہ دوست رکھتا ہے توکل کرنے والوں کو ۝١٥٩
اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ	اگر مدد کرے تمہاری اللہ تو نہیں ہے کوئی غالب آنے والا تم پر
وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ	اور اگر چھوڑ دے وہ تم کو تو کون ہے وہ جو
يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ	مدد کرے تمہاری اس کے بعد اور محض اللہ ہی پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١٦٠	توکل کرنا چاہیے مومنوں کو ۝١٦٠
وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۭ	اور نہیں ہے کسی نبی کی یہ شان کہ وہ خیانت کرے
وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ	اور جو کوئی خیانت کرے گا، حاضر ہوگا اپنی خیانت کے ساتھ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا	قیامت کے دن پھر پورا پورا ملے گا ہر جان کو بدلہ اس کا جو
كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝١٦١	اس نے کمایا تھا اور اُن کے ساتھ ناانصافی نہ ہوگی ۝١٦١

أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ	بھلا کیا وہ شخص جو چل رہا ہو اللہ کی رضا پر
كَمَنْ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ	مانند اس شخص کے ہو سکتا ہے جو گھر گیا ہو اللہ کے غضب میں
وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۱۶۲	اور ٹھکانا ہو اس کا جہنم جبکہ وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ۝۱۶۲
هُمْ دَرَجٰتٌ	یہ (دو قسم کے) لوگ، درجے کے لحاظ سے مختلف ہیں
عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ	اللہ کے نزدیک اور اللہ نگران ہے
بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۶۳	ہر اس عمل پر جو وہ کرتے ہیں ۝۱۶۳
لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	یقیناً بڑا احسان کیا ہے اللہ نے مومنوں پر
اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	کہ بھیجا ان میں ایک رسُول اُنہی میں سے
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ	جو پڑھ کر سُناتا ہے اُنہیں اللہ کی آیات
وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ	اور تزکیۂ (نفس) کرتا ہے اُن کا اور تعلیم دیتا ہے اُن کو
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا	کتاب اللہ کی اور سکھاتا ہے ان کو حکمت ۔ اگرچہ تھے وہ
مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۶۴	اس سے پہلے یقیناً کھُلی گمراہی میں ۝۱۶۴
اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ	کیا (ایسا نہیں ہُوا) کہ جب پہنچی تم کو (کوئی) مصیبت
قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ	جبکہ پہنچا چکے تھے تم اس سے دُگنی مُصیبت (دشمنوں کو بدر میں)
قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ	تو تم نے کہا! کہاں سے آگئی یہ؟ کہہ دو! یہ مُصیبت
مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	تمہاری اپنی ہی لائی ہوئی ہے، بے شک اللہ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۶۵	ہر بات پر پُوری طرح قادر ہے ۝۱۶۵

وَمَآ اَصَابَكُمۡ يَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ	اور جو نقصان پہنچا تم کو اس دن جب ٹکرائیں دو فوجیں
فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ	سو (پہنچا وہ) اللہ کے اذن سے
وَلِيَعۡلَمَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝١٦٦	اور اس لیے بھی کہ دیکھ لے اللہ ان کو جو مومن ہیں ۝١٦٦
وَلِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ نَافَقُوۡا ۖۚ	اور اس لیے کہ دیکھ لے ان لوگوں کو جو منافق ہیں
وَقِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا قَاتِلُوۡا	اور کہا گیا تھا اُن سے کہ آؤ، جنگ کرو
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَوِ ادۡفَعُوۡا ؕ قَالُوۡا لَوۡ	اللہ کی راہ میں یا دفاع کرو اُنہوں نے کہا اگر
نَعۡلَمُ قِتَالًا لَّاتَّبَعۡنٰكُمۡ ؕ	ہم جانتے کہ لڑائی ہوگی تو ضرور ساتھ چلتے ہم تمہارے
هُمۡ لِلۡكُفۡرِ يَوۡمَئِذٍ اَقۡرَبُ	یہ لوگ کفر سے اس دن زیادہ قریب تھے
مِنۡهُمۡ لِلۡاِيۡمَانِ ۚ يَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِهِمۡ	بہ نسبت ایمان کے، کہتے ہیں اپنے مُنہ سے
مَّا لَيۡسَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ	ایسی باتیں جو نہیں ہیں اُن کے دلوں میں
وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يَكۡتُمُوۡنَ ۝١٦٧	اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو وہ چھپاتے ہیں ۝١٦٧
اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کہا اپنے بھائیوں کے بارے میں
وَقَعَدُوۡا لَوۡ اَطَاعُوۡنَا	جبکہ خود بیٹھے رہے (گھروں میں) کہ اگر مانتے بات ہماری
مَا قُتِلُوۡا ؕ قُلۡ فَادۡرَءُوۡا عَنۡ اَنۡفُسِكُمُ	تو نہ مارے جاتے، تم کہو! اچھا ٹال کر دکھاؤ تم اپنی جانوں سے
الۡمَوۡتَ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۝١٦٨	موت، اگر ہو تم سچے ۝١٦٨
وَلَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا	اور ہرگز نہ سمجھنا ان لوگوں کو جو قتل ہوئے ہیں
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتًا ؕ بَلۡ اَحۡيَآءٌ	اللہ کی راہ میں کہ وہ مُردہ ہیں بلکہ وہ تو زندہ ہیں
عِنۡدَ رَبِّهِمۡ يُرۡزَقُوۡنَ ۝١٦٩	اپنے رب کے پاس رزق پا رہے ہیں ۝١٦٩

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	شاداں و فرحاں ہیں اس پر جو عطا فرمایا ہے اُن کو اللہ نے
مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ	اپنے فضل سے اور مطمئن ہیں ان لوگوں کے بارے میں جو
لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ	ابھی نہیں پہنچے اُن کے پاس اُن کے پچھلوں میں سے ،
اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اس بنا پر کہ نہ کوئی خوف ہے اُن کے لیے
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۱۷۰	اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں ۱۷۰
يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ	مطمئن ہیں اللہ کے انعام پر
وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ	اور اس کے فضل پر اور (اس پر) کہ اللہ نہیں ضائع کرتا
اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۱۷۱	اجر مومنوں کا ۱۷۱
اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ	وہ (مومن) جنہوں نے لبیک کہا ، پکار پر اللہ اور رسول کی
مِنْ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ	اس کے باوجود کہ کھا چکے تھے زخم
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے بہتر کارکردگی دکھائی ان میں سے
وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۱۷۲	اور تقویٰ اختیار کیا ، اجرِ عظیم ہے ۱۷۲
اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ	یہ وہ ہیں کہ کہا تھا اُن سے لوگوں نے
اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ	کہ بہت لوگ جمع ہو رہے ہیں تمہارے مقابلے کے لیے
فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ	لہٰذا ڈرو ان سے ، سو زیادہ کر دیا اس بات نے اُن کا ایمان
وَّقَالُوْا حَسْبُنَا	اور اُنہوں نے کہا ! کافی ہے ہمارے لیے
اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۱۷۳	اللہ اور وہی بہترین کارساز ہے ۱۷۳

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ	نتیجہ یہ نکلا کہ لوٹے وہ لے کر انعام اللہ کا اور فضل اس کا،
لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ	نہ پہنچا اُنھیں کوئی نقصان اور چلے راہ پر رضائے الٰہی کے
وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾	اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿۱۷۴﴾
اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ	یہ جو تھا دراصل شیطان تھا جو ڈرا رہا تھا تم کو
اَوْلِيَآءَهٗ ۪ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ	اپنے ساتھیوں سے لہٰذا نہ ڈرو تم اُن سے اور ڈرو صرف مجھ سے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾	اگر ہو تم (واقعی) مومن ﴿۱۷۵﴾
وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ	اور نہ آزردہ خاطر کریں تم کو وہ لوگ جو بھاگ دوڑ کر رہے ہیں
فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا	کفر (کی راہ) میں، بے شک وہ ہرگز نہ نقصان پہنچا سکیں گے
اللّٰهَ شَيْــًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ	اللہ کو ذرا بھی، اللہ کا ارادہ یہ ہے کہ نہ رکھے
لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ	ان کے لیے کوئی حصہ آخرت میں
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾	اور اُن کے لیے ہے عذابِ عظیم ﴿۱۷۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ	بے شک وہ لوگ جنھوں نے خریدا کفر، ایمان کے بدلے میں،
لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْــًٔا ۚ	ہرگز نہیں بگاڑ رہے اللہ کا کچھ بھی
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾	اور ان کے لیے ہے، دردناک عذاب ﴿۱۷۷﴾
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جنھوں نے کفر اختیار کیا ہے
اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ	کہ یہ جو ہم مہلت دے رہے ہیں اُن کو، یہ بہتر ہے ان کے لیے
اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا	یہ ہمارا ان کو مہلت دینا محض اس لیے ہے کہ خوب اضافہ کرلیں وہ
اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾	گناہوں میں اور ان کے لیے ہے عذاب ذلیل و خوار کرنے والا ﴿۱۷۸﴾

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ	نہیں ہے اللہ ایسا کہ چھوڑ دے مومنوں کو
عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ	اس حالت میں کہ ہو تم جس میں حتّٰی کہ الگ نہ کر دے
الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللّٰهُ	ناپاک کو پاک سے اور نہیں ہے اللہ
لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	کہ مطلع کرے تم کو غیب پر، لیکن اللہ
يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ	چن لیتا ہے اپنے رسُولوں میں سے جسے
يَّشَآءُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ	چاہے (غیب کی باتیں بتانے کے لیے) لہٰذا ایمان رکھو تم اللہ پر
وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا	اور اس کے رسُولوں پر، اور اگر تم ایمان پر قائم رہے
وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾	اور تقویٰ اختیار کیا تو تمہارے لیے ہے اجرِ عظیم ﴿۱۷۹﴾
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ	اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں
بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ	اُس کے دینے میں جو عطا کیا ہے ان کو اللہ نے اپنے فضل سے،
هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ	کہ یہ (بخل) بہتر ہے ان کے حق میں بلکہ یہ بہت بُرا ہے
لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ	اُن کے لیے ضرور طوق بنا کر ڈالا جائے گا اُن کی گردنوں میں
مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ	اس چیز کا جس کے دینے میں بخل کرتے تھے، قیامت کے دن
وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	اور اللہ ہی کے لیے ہے، میراث آسمانوں کی اور زمین کی
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾	اور اللہ ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو پُوری طرح باخبر ہے ﴿۱۸۰﴾

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ	بے شک سُن لیا اللہ نے قول ان لوگوں کا جنہوں نے
قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ	کہا کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی ہیں
سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ	سو لکھے لیتے ہیں ہم ، ان کا یہ کہنا اور قتل کرنا ان کا نبیوں کو
بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوْلُ	ناحق (بھی درج ہے ،) اور کہیں گے ہم (ان سے روزِ قیامت)
ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾	کہ چکھو عذاب دہکتی آگ کا ﴿۱۸۱﴾
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ	یہ بدلہ ہے ان عملوں کا جو (کرکے) آگے بھیجے ،
اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ	تمہارے ہاتھوں نے اور یقیناً اللہ نہیں ہے
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ ۚ	ذرا بھی ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر ﴿۱۸۲﴾
اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ	وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ بے شک اللہ نے حکم دیا ہے ہم کو
اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى	کہ نہ ایمان لائیں ہم کسی رسُول پر جب تک کہ نہ
يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ	پیش کرے وہ ہمارے سامنے ایسی قربانی کہ کھا جائے اس کو
النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ	(آسمانی) آگ کہہ دو کہ آچکے ہیں تمہارے پاس کتنے ہی رسُول
مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالَّذِيْ	مجھ سے پہلے ، روشن نشانیاں لے کر اور وہ نشانی بھی جو
قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ	تم نے کہی ہے ، تو پھر کیوں قتل کیا تم نے اُن کو ،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾	اگر ہو تم سچے ﴿۱۸۳﴾
فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ	پھر اگر جھٹلاتے ہیں یہ تم کو (اے محمدؐ) تو البتہ جھٹلائے جا چکے ہیں
رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ	بہت سے رسُول تم سے پہلے بھی جو لائے تھے کھلی نشانیاں
وَالزُّبُرِ وَ الْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾	اور صحیفے اور روشن کتاب ﴿۱۸۴﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ	ہر جان کو چکھنا ہے مزا موت کا
وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ	اور بس دیے جائیں گے تم کو پورے اجر تمہارے (اعمال کے)
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ	روزِ قیامت ، پس جو بچالیا گیا آگ سے
وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ	اور داخل کر دیا گیا جنت میں تو بے شک کامیاب ہوگیا وہ
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾	اور نہیں ہے دُنیاوی زندگی مگر محض سامان دھوکے کا ﴿۱۸۵﴾
لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ	البتہ آزمائے جاؤ گے تم ضرور اپنے مالوں اور جانوں کے معاملے میں
وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا	اور البتہ سُنو گے تم ضرور ان لوگوں سے جنہیں دی گئی
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ	کتاب تم سے پہلے اور ان لوگوں سے بھی جو
اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ	مشرک ہیں تکلیف دہ باتیں بہت سی اور اگر (ان حالات میں)
تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ	تم نے صبر کیا اور تقویٰ اختیار کیا تو بے شک
ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾	یہ بڑے حوصلے کا کام ہے ﴿۱۸۶﴾
وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ	اور جب لیا اللہ نے عہد ان لوگوں سے جنہیں
اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ	دی گئی کتاب کہ تم ضرور بیان کرتے رہوگے اس کو
لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ؗ	لوگوں کے سامنے اور نہ چھپاؤ گے اُس کو
فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ	تو پھینک دیا اُنہوں نے عہد کو پسِ پشت
وَ اشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	اور بیچ ڈالا اس کو حقیر قیمت کے بدلے ،
فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾	سو بہت ہی بُرا ہے وہ کاروبار جو یہ کر رہے ہیں ﴿۱۸۷﴾

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا	ہرگز نہ خیال کرنا تم کہ وہ لوگ جو اتراتے ہیں اپنے کرتوتوں پر
وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا	اور چاہتے ہیں کہ تعریف کی جائے اُن کی ایسے کارناموں پر جو
لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ	نہیں کیے اُنھوں نے سو نہ خیال کرنا ان کے بارے میں
بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ	کہ وہ بچ گئے عذاب سے
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾	بلکہ اُن کے لیے ہے بڑا دردناک عذاب ﴿۱۸۸﴾
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	اور اللہ ہی کے لیے ہے حکومت آسمانوں کی اور زمین کی
وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾	اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۱۸۹﴾
اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	بے شک پیدا کرنے میں آسمانوں اور زمین کے
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے میں شب و روز کے
لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ ۙ	یقیناً بہت نشانیاں ہیں ایسے عقل مندوں کے لیے ﴿۱۹۰﴾
الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا	جو یاد کرتے ہیں اللہ کو کھڑے بیٹھے،
وَّعَلٰي جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ	اور اپنے پہلوؤں کے بل اور غور و فکر کرتے رہتے ہیں
فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	تخلیق میں آسمانوں اور زمین کی
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ	(پھر بے اختیار بول اُٹھتے ہیں) اے ہمارے رب! نہیں پیدا کیا تونے
هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ	یہ سب بے مقصد، پاک ہے تو ہر نقص و عیب سے،
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾	پس بچالے ہم کو دوزخ کے عذاب سے ﴿۱۹۱﴾
رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ	اے ہمارے رب! بے شک تو نے جس کو ڈالا دوزخ میں
فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا	سو درحقیقت بڑا ہی رسوا کر دیا تو نے اُسے اور نہیں
لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾	ہوگا ایسے ظالموں کا کوئی مددگار ﴿۱۹۲﴾

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا	اے ہمارے رب! ہم نے سُنا ایک پکارنے والے کو
يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ	جو دعوت دے رہا تھا ایمان کی کہ "ایمان لاؤ اپنے رب پر"
فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا	سو ایمان لے آئے ہم ۔اے ہمارے رب
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	اب بخش دے تو ہمارے گناہ
وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا	اور دُور کر دے ہم سے وہ بُرائیاں جو ہم میں ہیں
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ﴿۱۹۳﴾	اور موت دے ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ ﴿۱۹۳﴾
رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا	اے ہمارے رب اور عطا فرما تو ہم کو وہ جس کا وعدہ کیا ہے تو نے ہم سے
عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ	اپنے رسولوں کی معرفت اور نہ رسوا کیجیو ہمیں قیامت کے دن
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾	بے شک تو نہیں خلاف کرتا اپنے وعدے کے ﴿۱۹۴﴾

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ	پس قبول فرمالی اُن کی دُعا ان کے رب نے
اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ	(اور جواب دیا) کہ بلاشبہ میں نہیں ضائع کرتا عمل
عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ	کسی عمل کرنے والے کا تم میں سے مرد ہو یا عورت
بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ	تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو سو وہ لوگ جنہوں نے
هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ	ہجرت کی، اور نکالے گئے اپنے گھروں سے
وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا	اور ستائے گئے میری راہ میں اور جنگ کی اُنہوں نے
وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ	اور شہید ہوئے، ضرور کفارہ بناؤں گا میں
عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ	ان کی طرف سے (ان عملوں کو) اُن کے گناہوں کا
وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ	اور ضرور داخل کروں گا میں ان کو جنّتوں میں،
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ	بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں
ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ	یہ ہے اجر اللہ کی جناب خاص سے
وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾	اور اللہ کے پاس ہے بہترین اجر ﴿١٩٥﴾
لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ	ہرگز نہ دھوکے میں ڈالے تم کو (اے محمدؐ) چلت پھرت
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١٩٦﴾	کافروں کی مُلکوں میں ﴿١٩٦﴾
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۣ	یہ فائدہ ہے تھوڑا سا
ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ	پھر ٹھکانا ہے اُن کا جہنّم
وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٩٧﴾	اور بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ﴿١٩٧﴾

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ	لیکن وہ لوگ جو ڈرتے رہے اپنے رب سے
لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ	ان کے لیے ہیں جنّتیں ایسی کہ بہتی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ	ان کے نیچے نہریں ، ہمیشہ رہیں گے وہ
فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	ان میں یہ مہمان نوازی ہوگی اللہ کی طرف سے
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ	اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے
خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝۱۹۸	وہی سب سے بہتر ہے نیک لوگوں کے لیے ۱۹۸
وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ	اور بے شک اہل کتاب میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو
يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ	ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو نازل کیا گیا
اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ	تمہاری طرف اور اس پر جو نازل کیا گیا اُن کی طرف ،
خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ	جھکے رہتے ہیں اللہ کے حضور اور نہیں بیچتے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	اللہ کی آیات کو حقیر معاوضے پر
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ	یہ وہ لوگ ہیں کہ اُن کے لیے ہے اُن کا اجرِ خاص
عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	ان کے رب کے پاس ، بے شک اللہ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۱۹۹	بہت جلد چُکانے والا ہے حساب کا ۱۹۹
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا	اے ایمان والو! ثابت قدم رہو اور (دشمنوں کے) مقابلے میں پامردی دکھاؤ
وَرَابِطُوْا ۣ	اور اتفاق و اتحاد قائم رکھتے ہوئے جہاد کے لیے کمربستہ رہو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۲۰۰	اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم کامیابی سے ہمکنار رہو ۲۰۰